

علم و حکمت، سیاست و ملک داری، ایجاد و اکتشاف سب پر یکساں چسپاں کر سکتے ہیں۔

۲۔ لغات - جمشید : ایران کا بادشاہ، جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے سب سے پہلے شراب بنائی۔

خاتم : وہ انگشتری، جس پر مالک کا نام کندہ ہو۔
سلطنت سے اشارہ جامِ مے کی طرف ہے۔

شرح : جامِ مے کی حیثیت ایک سلطنت کی ہے اور یہ سلطنت ہاتھوں ہاتھ چکر کھاتی ہوئی چلی آرہی ہے۔ آج ایک کے پاس ہے اور کل دوسرے کے پاس، ہم کیوں سمجھیں کہ جامِ مے جمشید کی انگشتری ہے، جس پر اس کا نام کندہ تھا اور وہ اسی کے لیے مخصوص تھی۔ یہاں تخصیص کی کوئی وجہ نہیں۔ کسی زمانے میں جمشید اس سلطنت کا مالک تھا، آج ہم مالک ہیں۔

۳۔ شرح : اے مالک حقیقی! تیری ہی جلوہ فرمائی سے وجود کو سرو سامان نصیب ہوا، یعنی کائنات وجود میں آئی۔ بے شک اس کی حیثیت ایک ذرے کی ہے، لیکن کوئی ذرہ سورج کے جلوے کے بغیر تب و تاب کا حامل نہیں ہو سکتا۔

۴۔ شرح : خواجہ حالی فرماتے ہیں :

”بھید کے معنی پوشیدہ بات کے ہیں، خواہ پوشیدہ مصلحت ہو اور خواہ پوشیدہ قباحت ہو، یہاں پوشیدہ قباحت مراد ہے۔ اگر مرجانے کی جگہ نہ مرنے کا لفظ ہوتا تو بھید کے معنی پوشیدہ مصلحت کے ہو جاتے۔“

مطلب یہ ہے کہ میرے مرجانے میں کوئی پوشیدہ قباحت موجود نہیں صرف یہ غم کھائے جا رہا ہے کہ اس طرح کہیں محبوب کا راز فاش نہ ہو جائے اور اس کی رسوائی نہ ہو۔ یعنی لوگ یہ نہ کہیں کہ دیکھو اس شخص کے مرجانے کا باعث